بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نگران: ملک منصور احمد عمر
مدیر: بشارت احمد محمود

ماہنامہ　مغربی جرمنی

اخبار احمدیہ

نبوت 1363 ھش　کتابت: اسد اللہ خاں　نومبر 1984ء

انفرادی تبلیغ کو بڑھایا جائے

جرمنی سے تیاری کی جو اطلاعیں مل رہی ہیں اُن سے مجھے اندازہ ہوتا ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ سال کے اختتام سے پہلے بیعتیں (۱۰۰) سو سے بھی بڑھ جائیں تو ہرگز تعجب نہیں ہوگا

(از سیدنا حضرۃ خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

"اب مَیں مالی حصّے کے علاوہ جو عملی کام ہیں اُن میں سے ایک کی طرف متوجہ کرتا ہوں۔ مَیں نے تحریک کی تھی کہ انفرادی تبلیغ کو بڑھایا جائے۔ جب تک جماعت انفرادی طور پر تبلیغ کی طرف توجہ نہیں کرتی اُس وقت تک ہماری ترقی کی باتیں، ہمارے غلبے کی باتیں، اسلام کے تمام دنیا پر چھا جانے کی باتیں محض خوابیں رہیں گی اور اتنا تو ہمیں ملتا رہے گا کہ ہم زندہ رہیں لیکن غلبہ حاصل کرنا غیروں کے اوپر، غیروں میں نفوذ کرکے قوموں کے اعداد و شمار بدل ڈالنا یعنی جہاں عیسائی آبادی اکثریت میں ہے وہاں مسلمان آبادی اکثریت میں ہو جائے۔ اِس کیلئے تو غیر معمولی قربانی کی ضرورت ہے بہت زیادہ تیز اقدام کی ضرورت ہے اور وہ اس کے سوا ممکن نہیں کہ آپ میں سے ہر ایک مبلغ بن جائے۔ پس اس لئے اِسکی طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے جو تعداد شروع میں تحریک جدید کے چندہ دھندگان کی مقرر کی گئی تھی وہ پانچ ہزار تھی اب یہ تعداد بڑھ کر پچاس ہزار ہو

(جاری)

سیدنا حضرۃ خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے ۲۶ اخاء ۱۳۶۳ ھش / اکتوبر ۱۹۸۴ء کو تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرما دیا ہے۔

جماعتہائے احمدیہ مغربی جرمنی کی چوتھی سالانہ مجلس شوریٰ ۱-۲ فتح ۱۳۶۳ ھش / دسمبر ۱۹۸۴ء بروز ہفتہ اتوار مسجد نور فرنکفرٹ میں منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

مسجد نور فرنکفرٹ کی ۲۵ سالہ جوبلی کی تقریب ۲۲-۲۳ تبلیغ ۱۳۶۴ ھش / فروری ۱۹۸۵ء کو منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ جس میں محترم ڈاکٹر عبد السلام صاحب بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائیں گے۔ وباللہ التوفیق

Nuur-Moschee · Babenhäuser Landstr. 25 · 6000 Frankfurt/M. 70 · Tel.: 069/681485
Telex 416187 islam d · Telegramm-Adresse: »ISLAM« Frankfurt/Main

چکی ہے اس لئے اگرچہ جیسا کہ میں نے پانچ لاکھ مبلغ مانگے تھے جماعت سے اگر اس میں وقت لگتا ہے اور واقعی وقت لگے گا کیونکہ مبلغ بنانا کوئی آسان کام نہیں ہے اور اپنی سابقہ عادتوں کو توڑنا اور بدلنا ایک آدمی بوڑھا ہو گیا بغیر تبلیغ کئے۔ دوستوں کے ساتھ اُس نے روابط قائم کئے لیکن اُن سے بات نہیں کبھی کی۔ اُس کی راہ میں بڑی نفسیاتی اُلجھنیں حائل ہو جاتی ہیں ایک ایسا شخص جسکے ساتھ مراسم ہیں تبلیغ شامل نہیں ہوئی اچانک اُس کو تبلیغ کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے اس لئے بہت وقت لگے گا اور پھر تبلیغ کو موثر طریق پر کرنا اور ساتھ ساتھ تربیت حاصل کرنا، تعلیم کی طرف توجہ دینا، لٹریچر کا حصول، پھر جماعت کے اندر یہ استطاعت کہ جس جس جگہ جس جس احمدی کو جس قسم کے لٹریچر کی ضرورت ہے وہ مہیا کرے۔ یہ نظام وقت چاہتا ہے اور جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے مرکزی تنظیموں کا، اس کی طرف توجہ دی جا رہی ہے اور امید ہے کہ ایک سال یا دو سال کے اندر اندر انشاء اللہ تعالیٰ بڑی کثرت کے ساتھ ہر زبان میں ضروری لٹریچر مہیا کر دیا جائے گا۔ اور اس کے علاوہ Tapes کی شکل میں اور Vidio Cassets کی شکل میں بھی مددگار مواد مہیا کیا جائے گا۔ لیکن پہلا ٹارگٹ جو مبلغین کا ہے ان مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے میں یہ مقرر کرتا ہوں کہ جتنے چندہ دہندگان ہیں کم سے کم اُتنے مبلغ ضرور بنیں۔ اور تحریک کی صرف ایک ٹانگ نہ ہو آگے بڑھنے کی، بلکہ دو ٹانگیں مکمل ہو جائیں۔ ایک ٹانگ سے ہی دوڑتے دوڑتے کہیں پہنچ گئی ہے خدا کے فضل سے زمین کے کناروں تک پیغام پہنچ گیا ہے آپ اندازہ کریں کہ جب یہ دوسری ٹانگ مکمل ہوگی تو پھر کس تیز رفتاری کے ساتھ جماعت آگے بڑھے گی۔ آپ تصور بھی نہیں کر سکتے کہ کتنا حیرت انگیز Infect دُنیا پر ہوگا۔ جب پچاس ہزار چندہ دھندگان کے ساتھ پچاس ہزار مبلغین بھی ساتھ شامل ہو جائیں گے اور مجھے یہ خوشی ہے کہ تمام دنیا کے خطوط سے اندازہ ہو رہا ہے کہ لوگوں میں بے قراری شروع ہو گئی ہے اور بعض لوگ تو سخت بے چینی کا اظہار کر رہے ہیں کہ ہم تو اب راتوں کو اُٹھ کر روتے بھی ہیں خدا کے حضور کہ ہمیں جلدی پھل دے ہمارے دل کی تمنا پوری ہو۔ اسلیئے آپ بھی مدد کریں دعا کے ذریعے کہ اللہ تعالیٰ جلد ہمیں پھل دے اور پھر پھلوں کی بھی ایسی اچھی اچھی پیاری پیاری اطلاعیں آنی شروع ہو گئی ہیں کہ بہت ہی طبیعت خوش ہوتی ہے۔ ایسے علاقوں سے بھی جہاں شدید دشمنیاں ہیں جماعت کی، وہاں بھی ایسے نوآموز مبلغین جن کو زیادہ علم بھی نہیں تھا اُن کو خدا تعالیٰ نے پھل دینا شروع کر دیا ہے چنانچہ پاکستان کے ایک شدید دشمنی کے علاقے سے ایک نوجوان نے یہ اطلاع دی ہے کہ اُس کی تبلیغ کے نتیجے میں ایک نوجوان احمدی ہو گیا اُس کے ماں باپ نے اُس کی مخالفت بھی کی لیکن وہ قائم رہا اور اُس نے مجھے خط لکھا کہ اِن حالات میں اُس نوجوان نے قربانی کی ہے اور اس طرح اُس کی اپنی خواہش ہے کہ اُس کے والدین بھی احمدی ہو جائیں تو کہتا ہے کہ آپ نے جو جواب مجھے لکھا میں نے وہ اُس کے والدین کے سامنے جاکر اُس کو پڑھ کر سُنایا۔ جب وہ جواب سن رہے تھے تو اُن کی آنکھوں میں مجھے ایسی چمک نظر آئی کہ مجھے لگا کہ اب انہوں نے آ ہی جانا ہے بہرحال۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور آج کا جو خط تھا اُس کے ساتھ اُس نے بارہ بیعتیں بھجوائی ہیں ایک ہی خاندان کی۔ تو ہر جگہ جہاں خدا تعالیٰ توفیق عطا فرما رہا ہے احمدی کو اخلاص کے ساتھ اور دعا کرتے ہوئے وہاں پھل لگنے شروع ہو گئے ہیں تمام دنیا سے اطلاعیں آ گئی ہیں افریقہ کے ممالک سے۔ جنہوں نے تبلیغ شروع کی ہے خدا ان کو پھل دے رہا ہے۔ جرمنی نے ایک سو کا وعدہ کیا تھا اور کل کی

اطلاعات کے مطابق 65 یا 66 تعداد اُن کی بیعتوں کی ہو چکی ہے۔ اب یہ اُن میں سے بھاری اکثریت وہی ہے جو مبلغ کے ذریعے نہیں یعنی مرکزی مبلغ کے ذریعے۔ بلکہ یہ نئے جو رضاکار مبلغ ہیں اُن کے ذریعے احمدی ہو رہے ہیں اور جو تیاری کی اطلاعیں ہیں اُن سے مجھے اندازہ ہوتا ہے کہ انشاءاللہ تعالیٰ سال کے اختتام سے پہلے سو 100 سے بھی بڑھ جائیں تو ہرگز تعجب نہیں ہوگا۔ انگلستان بچارا کچھ پیچھے تھا اِسمیں، اور ابھی بھی پیچھے ہے لیکن جن لوگوں نے کام شروع کیا ہے اُن کو خدا پھل بھی دینے لگ گیا ہے جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا یارک شائر کے دو خاندان ہیں ڈاکٹر سعید اور اُن کا خاندان اور ڈاکٹر حامداللہ خان اور اُن کا خاندان جن کو بڑا تبلیغ کا جنون ہے اور پہلے اللہ کے فضل سے یہاں سے خوش خبری ملی تھی جو Greek فیملی کے احمدی ہونے کی اب یہاں دو میاں بیوی دونوں اُستاذہ ہیں وہ پیچھے انصاراللہ کے اجتماع پر آکر بیعت کر کے گئے ہیں انہی کی کوششوں کے نتیجے میں۔ اس کے علاوہ دو پاکستانی بھی وہیں ان کی کوششوں کے نتیجے میں ایک اور نوجوان ان کے ساتھ کام کرتے ہیں وہ بھی خدا کے فضل کے ساتھ احمدی ہوئے ہیں۔ اور مزید انہوں نے لکھا ہے کہ بڑی تیزی سے رجحان ہے اور بعض لوگ انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خواب کے ذریعے ان کی رہنمائی کرے تو وہ قدم اُٹھالیں۔ ایسے بھی ہیں اُن میں سے جو پہلے احمدیت کا نام تک نہ سُننا چاہتے تھے ایک وہاں صوفی موومنٹ سے تعلق رکھنے والے احمدی ہوئے ہیں۔ اُن کی بیوی کا رجحان ہو گیا اور وہ اس قدر شدید نفرت کرتے تھے احمدیت سے کہ انہوں نے لکھا ہے کہ جب ہم نے اُن کی بیوی کو Tapes دینی شروع کیں اور اُس پر زیادہ اثر ہوا تو ایک دن وہ بلانے گئے بیوی کو اطلاع دینے کیلئے کہ فلاں میٹنگ میں تم نے آنا ہے، خاوند اُس دن گھر پہ تھا اُس نے کہا کہ تم یوں کرو کہ یہ ٹیپیں تو اپنی واپس لے جاؤ اور یہ میں میوزک کا ٹیچر ہوں یہ میوزک کی ٹیپ تم لے جاؤ جتنی تمہیں اس میں دلچسپی ہوگی اُتنی ہی مجھے اس میں دلچسپی ہوگی جو تم ٹیپیں دے گئے ہو۔ اور میں نہیں پسند کرتا۔ انہوں نے ہمت نہیں چھوڑی اور ایک کیسٹ تھی غالباً سوال و جواب کی جس میں متفرق باتوں کی یہاں کی جو مجلس ہوتی ہے۔ وہ انہوں نے بیوی کو دی اور اُس نے ایسے وقت میں لگائی جب خاوند بیٹھا گھر میں ہی تھا اور سننے پر وہ مجبور ہو گیا اور جب اُس نے سُنی تو اُس نے خود مطالبہ بھیجا کہ مجھے اور چاہئیں اور پھر اُس نے میٹنگ میں حاضر ہونا شروع کیا اور اب وہ دعا کیلئے کہہ رہا ہے کہ بس اب دعا کی بات رہ گئی ہے دعا کرو میں بھی ساتھ شامل ہو جاؤں۔ اسی طرح ایک مراکن نے بھی یہاں حال ہی میں بیعت کی ہے۔ تو جماعت انگلستان میں بھی اللہ کے فضل سے تبلیغ کی طرف توجہ ہو رہی ہے لیکن رفتار ابھی تھوڑی ہے ہماری جتنی Man Power ہے یہاں اُس کو اگر آپ استعمال کریں اور سارے بوڑھے، بچے عورتیں مرد سارے معروف ہو جائیں تو انشاءاللہ تعالیٰ بہت عظیم الشان یہاں امکانات ہیں۔ اور آپ کو بالکل بدلی ہوئی فضا نظر آئے گی ایک سال کے اندر اندر۔ تبلیغ کرنے والی جماعتوں کی تو کیفیت ہی بالکل اور ہو جایا کرتی ہے۔ شرابیوں کا محاورہ ہے کہ "ظالم تُو نے پی ہی نہیں"۔ تجھے کیا پتہ ہے کہ کیا چیز ہے۔ یہ سب سے زیادہ محاورہ مبلغ پر صادق آتا ہے۔ مبلغ جس کو عادت پڑ جائے تبلیغ کی اور جس کو خدا تعالیٰ یہ مزا دے دے کہ اُس کے ذریعہ کوئی احمدی ہو گیا ہے وہ دوسروں کو کہتا ہے زبانِ حال سے اگر ایسے نہ کہے کہ

ظالم تو نے تو پی ہی نہیں ، تجھے کیا پتہ ہے کہ تبلیغ میں کیا مزا ہے اور روحانی اولاد میں کتنا مزا ہے۔ اور روحانی اولاد میں جو مبلّغ کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے یا رضاکار کے ذریعے حاصل ہوتی ہے اس میں ایک اور فرق بھی ہے مبلّغ کے ذریعے جو احمدی ہوتے ہیں وہ مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے لوگ۔ ایسے لوگ بھی جن کا ذہنی طور پر ضروری نہیں کہ مزاج مبلّغ سے ملے اور ایسے لوگ جن کا ذاتی ، خاندانی تعلق مبلغ سے نہیں ہوتا یہ لوگ بھی ہوتے رہتے ہیں۔ تو مبلغ جتنے احمدی بناتا ہے اُن کی تربیت کی استطاعت نہیں ہوتی اُس میں نہ اتنا رابطہ وسیع ، ظاہری فاصلوں کی دوری کی بناء پر یا مزاج کے اختلاف کی بناء پر یا خاندانوں میں روابط کی کمی کے نتیجے میں ۔ کئی مشکلات ہیں ۔ وہ ذاتی تربیت میں اتنا وقت نہیں دے سکتا لیکن جو انفرادی تبلیغ کے ذریعہ احمدی ہوتے ہیں عموماً اُن میں پہلے مراسم چلتے ہیں دوستیاں ہوتی ہیں ، خاندان ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں اور جب اُن کے ذریعے کوئی احمدی ہوجاتا ہے تو پھر ایک دم محبّت میں غیر معمولی اضافہ ہوجاتا ہے ۔ تو ہر احمدی ہونے والے کو ایک مربّی خاندان ساتھ مل جاتا ہے۔ اِس لئے اصل دیرپا طریق جو تبلیغ کا ہے وہ یہی ہے ۔ تو میں اُمید رکھتا ہوں کہ انشاءاللہ دن بدن اس میں نمایاں اضافہ ہوگا"۔

{ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 26 اکتوبر 84ء بمقام مسجد فضل لندن کا ایک حصہ ٹیپ سے اخذ کرکے خاکسار اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے ۔ (مدیر) }

تحریک دعائے خاص

حضرت سیّدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کافی علیل ہے۔ احباب جماعت اس نہایت بابرکت وجود کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کیلئے انتہائی دردِ دل سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیّدہ موصوفہ کا بابرکت سایہ تا دیر ہم پر قائم رکھے ، آمین ۔

اعلان اھم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ کتب اور تفسیر کبیر کا مکمل سیٹ لندن سے شائع ہو رہا ہے ۔ جو دوست حاصل کرنا چاہتے ہوں اپنے صدر جماعت کی معرفت نام مشن کو بھجوا دیں قیمت فی سیٹ -/150 پونڈ ہوگی ۔

قرآن کریم کا پہلا دور

عزیزم نور الدین کاشف ابن فلاح الدین خان صاحب نے ۷ سال کی عمر میں قرآن شریف کا پہلا دور مکمل کیا ہے ۔ اللہ تعالیٰ عزیز کو مزید کامیابیوں سے نوازے ، آمین ۔

اعلان ولادت

مکرم شہزادہ قمر الدین صاحب مبشر آف نیورن برگ کے ہاں اللہ تعالیٰ نے بیٹی عطا فرمائی ہے ۔ حضور اقدس نے ازراہِ شفقت نومولودہ کا نام سلمیٰ شہزاد رکھا ہے ۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی عمر پانے والی نیک اور صالحہ بنائے آمین ۔

چوتھا سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ مغربی جرمنی

مجلس انصاراللہ مغربی جرمنی کا سالانہ اجتماع 20 - 21 اکتوبر 1984ء بروز ہفتہ اتوار مسجد فضل ہمبرگ میں ہوا۔ پروگرام کا آغاز دو بجے دوپہر زیرِ صدارت مکرم منصور احمد عمر صاحب نائب صدر انصاراللہ مغربی جرمنی تلاوت قرآن کریم کے ساتھ ہوا جو مکرم لیٰسین اختر صاحب نے کی۔ جس کے بعد انصاراللہ کا عہد دھرایا گیا۔ پھر نظم کے بعد مکرم نائب صدر صاحب نے افتتاحی دعا کروائی۔ ازاں بعد مکرم لئیق احمد صاحب منیر مبلغ سلسلہ نے "انصاراللہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر خطاب کیا۔

جس کے بعد انصار کے علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ جن میں تقریری مقابلہ، دینی معلومات کا مقابلہ (زبانی)، پرچہ دینی معلومات شامل تھے۔ جن کے نتائج درج ذیل ہیں۔

تقریری مقابلہ = اوّل ملک شریف احمد صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ۔ دوم چوہدری مقصود احمد صاحب فرانکفورٹ سوم سید مبارک شاہ صاحب ہمبرگ

دینی معلومات زبانی = اوّل 〃 دوم 〃 و ماسٹر محمود احمد صاحب بھٹی

پرچہ دینی معلومات = اوّل ناز احمد صاحب ناصر فرانکفورٹ دوم افتخار احمد صاحب بھٹی سوم چوہدری فیض احمد صاحب

پہلے روز کا آخری پروگرام بعد طعام و ادائیگی نماز مغرب و عشاء شروع ہوا۔ جس میں درس حدیث مکرم ناز احمد صاحب ناصر نائب زعیم اعلیٰ صف دوم نے دیا۔ جس کے بعد مجلس انصاراللہ مغربی جرمنی کی پہلی مجلس شوریٰ منعقد ہوئی اور اس میں مجلس کو فعّال بنانے اور تبلیغ کے پروگرام کو مؤثر بنانے کیلئے غور و فکر کیا گیا۔ اس موقعہ پر مکرم ملک شریف احمد صاحب آف ہمبرگ اور مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب آف فرانکفورٹ نے اظہارِ خیال کیا اور مکرم نائب صدر صاحب مغربی جرمنی نے ہدایات دیں۔

اجتماع کا دوسرا دن نمازِ تہجد کی ادائیگی سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس القرآن مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب نے دیا۔ ناشتہ وغیرہ کے بعد انصار کے مقابلہ جات ورزشی و ذہنی منعقد ہوئے جن کے نتائج اس طرح ہیں۔

کلائی پکڑنا = اوّل مکرم محمود احمد صاحب دوم مکرم ملک شریف احمد صاحب سوم مکرم رحمت اللہ بٹ صاحب

بازو پکڑنا = اوّل مرزا نذیر احمد صاحب دوم مکرم ملک رحمت علی صاحب سوم مکرم لیٰسین اختر صاحب

مشاہدہ معائنہ = اوّل مکرم ناز احمد ناصر صاحب دوم مکرم مرزا نذیر احمد صاحب سوم مکرم افتخار احمد صاحب بھٹی

پیغام رسانی = اوّل ٹیم (ارکان) ملک محمود احمد صاحب، ملک شریف احمد صاحب، مبشر احمد صاحب چیمہ، رحمت اللہ صاحب بٹ
فیض احمد صاحب، لیٰسین اختر صاحب

دوئم ٹیم (ارکان) مرزا نذیر احمد صاحب، عبدالمالک صاحب، ناز احمد ناصر صاحب، محمود احمد صاحب
کلیم احمد صاحب، چوہدری مقصود احمد صاحب

ورزشی مقابلہ جات کے وقت میں ہی ایک دلچسپ مقابلہ "اَلْمُسْلِمُ مِرْآۃُ الْمُسْلِم" کے عنوان سے رکھا گیا تھا۔ اس کے لئے ایک پرچہ سات باتوں پر مشتمل تیار کیا گیا تھا یعنی خلق، اطاعت، خدمت خلق، نظافت، تنظیمی قابلیت، ملکۂ تقریر، جنرل نالج کل 35 نمبر تھے۔ پرچہ پر تمام شاملِ اجتماع احباب کے نام درج تھے

ہر دوست نے اپنا نام چھوڑ کر تمام دوسرے ممبران کو مذکورہ صفات کے حامل اور معیار کے مطابق (اپنی رائے میں) نمبر دینے تھے چونکہ دوست ایک دوسرے کو اچھی طرح جانتے بھی کم ہی تھے اس لئے ان کو گذشتہ 24 گھنٹے تک کی معلومات کے مطابق ہی نمبر لگانے کی ہدایت تھی ۔ اس طرح یہ پروگرام بڑا دلچسپ رہا جسکا نتیجہ حسب ذیل تھا ۔

اوّل = مکرم ناز احمد صاحب ناصر ۔ دوم ۔ ملک شریف احمد صاحب ۔ سوم چوہدری مقصود احمد صاحب

اجتماع کا اختتامی اجلاس 21 اپریل کو 11 بجے تلاوت قرآن کریم اور نظم سے شروع ہوا جو بالترتیب مکرم لیسین اختر صاحب اور مکرم مبشر احمد چیمہ صاحب نے پڑھی ۔ جسکے بعد دوران سال کاروائی کی رپورٹس پیش کی گیئں ۔ شعبہ جات کے سلسلہ میں ہدایات دی گیئں ۔ ازاں بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس کے جواب مبلّغین سلسلہ نے دیئے ۔

اور آخر پر مکرم و محترم نائب صدر صاحب انصاراللہ مغربی جرمنی مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر نے بصیرت افروز الوداعی خطاب فرمایا جس کے بعد خدا تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اجتماع کی کاروائی اختتام پذیر ہوئی ۔

پہلا کامیاب سالانہ اجلاس جماعت احمدیہ راٹنگن

جماعت احمدیہ راٹنگن نے 28 اکتوبر کو پہلے جلسہ سالانہ کا انعقاد کیا جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیاب رہا ۔ اس موقعہ پر 13 بیرونی جماعتیں بھی اس میں شامل ہوئیں ۔

جلسہ کا انعقاد یوگوسلاوین کلب کے ہال میں منعقد ہوا ۔ جسکو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات اور دیگر پاکیزہ کلمات کے بینرز سے مزین کیا گیا تھا ۔

جلسہ کا آغاز امیر ملک مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم و نظم سے ہوا جو کہ بالترتیب مکرم شیخ رفیق احمد صاحب اور مکرم مرزا ظفر احمد صاحب نے پڑھی ۔ ازاں بعد مکرم امیر صاحب ملک نے افتتاحی خطاب فرمایا ۔ جس میں آپ نے اس قسم کے اجلاسات کی اہمیت بیان کرتے ہوئے دوسری جماعتوں کو بھی ایسی تقریبات منعقد کرنے کی طرف توجہ دلائی ۔ نیز جماعت احمدیہ راٹنگن کو اس کے انتظامات پر مبارکباد دی ۔ مکرم لئیق احمد صاحب منیر نے جرمن زبان میں خطاب کا خلاصہ بیان کیا ۔ جسکے بعد مکرم منور احمد اختر صاحب صدر جماعت احمدیہ راٹنگن نے "سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم"، سیکرٹری جنرل جماعت راٹنگن مکرم ظہیر احمد صاحب نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں" اور مکرم ابوبکر صاحب آف گھانا نے Islamic Brotherhood کے موضوعات پر تقاریر کیں ۔

نماز ظہر و عصر اور دوپہر کے کھانے کے بعد دوسرا اجلاس شروع ہوا ۔ تلاوت قرآن کریم مکرم ظہیر احمد صاحب نے کی اور عزیزہ مسودہ ریحانہ دختر منور احمد صاحب اختر نے "ہم احمدی بچے ہیں کچھ کر کے دکھا دیں گے" پڑھ کر سنائی ۔

ازاں بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں نے بھی سوالات دریافت کئے جن کے تسلی بخش جوابات مبلّغین سلسلہ نے دیئے ۔

اس اجلاس کا آخری حصہ مبلّغین سلسلہ مکرم مشنری انچارج صاحب ملک منصور احمد صاحب عمر اور مکرم لئیق احمد صاحب منیر کے خطابات پر مشتمل تھا ۔ اجلاس کے آخر میں صدر صاحب جماعت احمدیہ راٹنگن نے حاضرین کرام کا شکریہ ادا کیا اور مکرم لئیق احمد صاحب منیر نے اختتامی دعا کروائی ۔

اجلاس کے اختتام پر ایک پاکستانی اور ایک گھانین دوست نے بیعت کی ۔ الحمد للہ علیٰ ذالک ۔

جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کی چوتھی سالانہ مجلس شوریٰ کے بارے میں ضروری ہدایات

اطلاعاً تحریر ہے کہ 1-2 فتح 1363 ہش / 1-2 دسمبر 1984 بروز ہفتہ اتوار جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کی چوتھی سالانہ مجلسِ شوریٰ مسجد نور میں منعقد ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ بعض وجوہات کی بناء پر مجلس شوریٰ کی تاریخوں میں تبدیلی کرنی پڑی ہے۔ اب شوریٰ کی تیاری کیلئے ہمارے پاس بہت کم وقت ہے۔ اس لئے جماعتوں سے گزارش ہے کہ سارے امور جلدازجلد مکمل فرمائیں۔ اس سلسلہ میں آپ کی خدمت میں درج ذیل ہدایات فوری تعمیل کی غرض سے ارسال کی جا رہی ہیں۔

I **نمائندگان شوریٰ** :- اس مجلس شوریٰ میں آپ کی جماعت کے درج ذیل نمائندگان شامل ہوں گے۔

(۱) صدر/سیکرٹری جماعت

(۲) آپ کی جماعت کے صدر کے علاوہ دو نمائندگان کا انتخاب جماعت کے اجلاس عام میں ہوگا جسکی شرائط درج ذیل ہونگی

(ا) انتخاب نمائندگان مقامی جماعت کے اجلاس عام میں ہوگا اور حاضری کورم کے مطابق ہوگی جو کم ازکم **50 فیصد** ہے۔

(ب) اس انتخاب میں انہی افراد جماعت کو رائے دینے کا حق ہوگا جو باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والے ہونگے یا ایسے کم شرح سے چندہ ادا کرنے والے افراد جنہوں نے اس غرض سے اجازت حاصل کی ہے، ایسے افراد رائے دے سکتے ہیں مگر منتخب نہیں ہو سکتے۔

(ج) نمائندگان جن کا انتخاب کیا جائے وہ بھی باشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والے ہوں اور اُن کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو (بقایادار اُسے تصور کیا جائے گا جس نے تین ماہ کا چندہ عام یا حصہ آمد ادا نہ کیا ہو نیز چندہ جلسہ سالانہ کا 6 ماہ سے زیادہ کا بقایا اُسکے ذمہ ہو۔ تحریک جدید کے تین سال کا بقایادار بھی شوریٰ کا نمائندہ منتخب نہیں ہو سکے گا)۔ اس بارہ میں سیکرٹری مال بقایادار نہ ہونے کی تصدیق کریں، اگر یہ تصدیق ہمراہ ارسال نہ کی گئی تو ان نمائندگان کا انتخاب کالعدم سمجھا جائے گا۔

(د) نمائندہ مخلص اور صائب الرائے ہو۔

(ر) جس جماعت کیطرف سے نمائندہ منتخب کیا جائے وہ اُسی جماعت میں چندہ دینے والا ہو۔

(س) شعائر اسلام کا پابند ہو

(ش) کسی نمائندہ کے انتخاب کو امیر ملک رد کر سکتا ہے۔ لیکن اُس کے خلاف مرکز میں اپیل ہو سکتی ہے۔

II **ایجنڈا** :- شوریٰ میں درج ذیل ایجنڈا پر غور ہوگا۔

(i) مجوزہ بجٹ آمد و خرچ 1985-86ء

ضروری نوٹ :- بجٹ کے بارے میں جو تجویز لازماً ہر جماعت کی طرف سے متوقع ہے وہ متعلقہ جماعت کی گرانٹ ہے۔ اس بارہ میں مقامی مجلسِ عاملہ 85-86ء کے دوران اپنی ضروریات کا معین اندازہ لگائے اور اُسکی تفصیل طے کرکے تجاویز کے ہمراہ ارسال کرے

(ii) تعلیم و تربیت۔ تبلیغ سے متعلقہ اور جماعت کی کارکردگی کو بہتر بنانے کی غرض سے ایسی عمومی تجاویز جو ملک کی جماعتہائے احمدیہ ارسال کریں جسکا طریقہ درج ذیل ہوگا۔

(ا) فوری طور پر جملہ افراد جماعت کو مطلع فرمائیں کہ اگر وہ مجوزہ مجلس شوریٰ میں تربیت۔ تبلیغ یا جماعتی کارکردگی کو بہتر بنانے کی غرض سے کوئی عمومی تجویز پیش کرنا چاہتے ہوں تو صدر جماعت کو تحریر کرکے دیں۔

(ب) متذکرہ بالا موصول شدہ تجاویز کو مقامی مجلس عاملہ اپنا اجلاس منعقد کرکے معین رنگ میں ڈھالے۔

(ج) یہ موصول شدہ تجاویز مقامی جماعت کے اجلاس عام میں پیش کی جائیں اور کثرت رائے ان تجاویز کو ارسال کرنے کے حق میں ہو تو تب وہ تجاویز مجلس شوریٰ میں بغرض غور ارسال کی جائیں۔

(د) تجاویز کے حصول اور ترسیل کے بارے میں متذکرہ بالا طریق کی پابندی کی جائے۔ گزشتہ سال بعض جماعتوں نے اجلاس عام کے دوران تجاویز حاصل کی تھیں جو دی گئی ہدایات کے مطابق نہیں تھیں۔ اس سال اگر ہدایات کی پابندی نہ کی گئی تو جملہ تجاویز شوریٰ میں پیش کرنے کی غرض سے رد کر دی جائیں گی۔

(ii) موصول شدہ تجاویز کو نیشنل مجلس عاملہ بعد از غور مجلس شوریٰ میں پیش کرنے کی اجازت دے گی۔

III متذکرہ بالا کاروائی بغرض انتخاب نمائندگان مجلس شوریٰ و ترسیل تجاویز کیلئے آپ اپنی جماعت کا اجلاس عام نومبر کے پہلے عشرہ کے دوران منعقد کریں جسکی اطلاع تحریراً احباب جماعت کو دی جائے۔ اس تحریری اطلاع میں بقایا دار احباب کو مطلع کیا جائے کہ آپ اپنا بقایا ادا کرکے اس اجلاس میں رائے دے سکتے ہیں۔ اس اجلاس میں متذکرہ بالا فیصلہ جات کرکے نمائندگان کے اسماء اور تجاویز (اگر ارسال کرنی مقصود ہوں) بذریعہ پوسٹ سیکرٹری مجلس شوریٰ کے نام مسجد نور فرانکفورٹ ارسال کر دیں۔
20 نومبر کے بعد موصول ہونے والی تجاویز پر غور نہیں ہوگا۔ نمائندگان کے اسماء و تجاویز کی ترسیل کی غرض سے مندرجہ ذیل فارم نمونہ کے طور پر پیش ہے۔ اسماء نمائندگان و تجاویز اسی فارم کے مطابق ارسال کی جائیں۔

IV مجلس شوریٰ کا اجلاس یکم دسمبر بروز ہفتہ دوپہر 2 بجے بعد نماز ظہر و عصر شروع ہوگا۔

V نمائندگان کے قیام و طعام کا بندوبست مسجد نور کے زیر اہتمام ہوگا، البتہ اپنا سرمائی بستر ضرور ہمراہ لائیں۔

(خاکسار مقصود احمد۔ سیکرٹری مجلس شوریٰ)

نمائندگان شوریٰ کیلئے جماعتوں کی طرف سے چٹھی کا ایک نمونہ:

مکرم محترم سیکرٹری صاحب مجلس شوریٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

I۔ جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کی چوتھی سالانہ مجلس شوریٰ منعقدہ 1-2 فتح 1369 ہش / 1-2 دسمبر 1984 بمقام فرانکفورٹ میں نمائندگی کی غرض سے جماعت احمدیہ ______ کے مندرجہ ذیل نمائندگان کا انتخاب جماعت کے اجلاس عام منعقدہ ______ میں کیا گیا ہے۔

1۔ صدر (بغیر انتخاب کے)

2۔

3۔

تصدیق کی جاتی ہے کہ مندرجہ بالا نمائندگان ہدایات برائے شوریٰ میں مذکور تعریف کے مطابق بقایا دار نہیں ہیں۔

تاریخ ______ دستخط صدر ______ دستخط سیکرٹری مال

II جماعت احمدیہ ______ کے اجلاس عام میں کثرت رائے سے پاس شدہ درج ذیل تجاویز مجلس شوریٰ میں غور کرنے کی غرض سے پیش کی جاتی ہیں۔